لغات الحدیث

قسط ۷ — محمد ادریس السلفی

(ا) عن عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ قال جئت الی رسول اللہ ﷺ فقلت یا رسول اللہ کنت ضریرا شاسع الدار ولی قائد لا یلا ئمنی فھل تجدلی رخصۃ اھ (حم ۴۲۳/۳)

اکثر محدثین لا یلا ومنی کو واو سے پڑھتے ہیں جو بقول امام خطابی درست نہیں کیونکہ واو سے پڑھنا ملاومتہ سے ہے جو لوم (ملامت و سرزنش) سے باب مفاعلہ ہے ارشاد ربانی ہے۔

"فاقبل بعضھم علی بعض یتلاومون"

صاحب "المصباح" لکھتے ہیں۔

"لامہ یلوم (قال یقول) لوما فعل ما یستحق علیہ اللوم" (۲۸۰/۲)

تلاوم ملاومۃ ولوابہ ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ (تسہیل العربیہ صفحہ ۷۷)

علامہ وحید الزمان لغات الحدیث میں رقمطراز ہیں "ایک روایت میں لا یلا ومنی اس طرح (واو سے) وارد ہے" لیکن اس کے معنی یہاں نہیں بنتے کیونکہ یلا ومنی لوم (ملامت) سے ہوگا"

ایسے ہی امام ابن الاثیر فرماتے ہیں کہ لا یلا ومنی واو سے بھی مروی ہے اور سائل کا (یہاں) کوئی اصل نہیں بلکہ بعض رواۃ کی تحریف ہے۔ لہذا یہ کلمہ "لا یلائمنی" ہمزہ سے ہے جو ملائمت سے نکلا ہے۔ یعنی جو شخص مجھ کو کھینچ کر لے جاتا ہے۔ وہ میرے موافق نہیں اور جماعت کے ساتھ ملنے پر میری

مدد نہیں کرتا۔

البتہ کبھی ھمزہ کو مخفف پڑھتے ہیں تو وہ یاء بن جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

"من لا یمکم من مملو کیکم فلطعموہ مما تاکلون"

یہاں **"لا یمکم"** یاء سے ہے جو ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اصل **لاءمکم** ہے۔ (النھایتہ ۲۲۱/۴)

(۲) عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال نھی رسول اللہ ﷺ عن الحلق یوم الجمعتہ قبل الصلاۃ (حم ۱۷۹/۲)

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعتہ کے روز نماز سے پہلے دائرے بنانے سے منع فرمایا ہے۔

اس حدیث مبارکہ میں لفظ حلق **(بکسر الحاء وفتح اللام)** حلقتہ **(بفتح الحاء وسکون اللام)** کی جمع ہے جیسے قصعتہ سے قصع۔ لوگوں کا ایسا گروہ جو دائرہ میں ہوں۔ یہ اس کی قیاسی جمع ہے اسے حلق **(بفتح الحاء واللام)** بھی پڑھا گیا جو غیر قیاسی جمع ہے

قال الجوھری جمع الحلقہ (بسکون اللام) حلق بفتح الحاء واللام) علی غیر قیاس دوسرا کلمہ (تحلق) باب تفعل ہے بمعنی حلقہ بنانا۔

بعض محدثین اس لفظ کی ادائیگی اور معنی میں دوسری توجیہ کرتے ہیں جو کچھ بھی قرین قیاس نہیں۔

یعنی اس کلمہ کو **بفتح الحاء وسکون اللام** ادا کرتے ہیں اور مراد بالوں کا منڈوانا لیتے ہیں امام خطابی فرماتے ہیں کسی شیخ نے مجھے کہا: یہ حدیث سننے کے

بعد مجھے چالیس برس گذرے ہیں کہ میں نے نماز سے قبل کبھی سر نہیں منڈوایا۔

امام خطابی اس مفہوم اور تلفظ کو صحیح نہیں گردانتے اور یہی درست ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے نماز جمعتہ سے قبل مذاکرہ علمیہ اور اجتماع سے منع فرمایا جبکہ نماز کے بعد اسے صحیح خیال کیا۔

حلق بفتح الحاء وسکون اللام بمعنی گلا بھی آتا ہے۔

گویا اس طرح (**بفتح الحاء وسکون اللام**) ادائیگی سر منڈانا اور گلا دونوں معانی کا احتمال رکھتی ہے۔ جو یہاں کسی صورت میں بھی مناسب نہیں ہے۔

بقیہ : امام ابو عیسیٰ ترمذیؒ

نے امام ترمذی کی خاص اصطلاح "عند اصحابنا" سے استدلال کیا ہے۔ امام فرماتے ہیں۔

والعمل علی هذا عند اصحابنا و عند الشافعی و احمد و اسحاق۔

بقیہ : شیخ جمیل الرحمٰنؒ

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما